سوال

(171) حائضہ کا قرآن پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حائضہ کے لیے قرآن مجید پڑھنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ کے لیے کسی ضرورت کی وجہ سے قرآن مجید پڑھنا جائز ہے، مثلاً: اگر وہ معلمہ ہو تو تعلیم دینے کی خاطر اس کے لیے قرآن مجید پڑھنا جائز ہے یا وہ طالبہ ہو تو تعلیم حاصل کرنے کے لیے قرآن مجید پڑھ سکتی ہے یا اگر وہ اپنے چھوٹے یا بڑے بچوں کو قرآن پڑھاتی ہو تو انہیں سکھانے کے لیے ان سے پہلے قرآن مجید کی آیت پڑھ سکتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ حائضہ عورت کو اگر قرآن مجید پڑھنے کی ضرورت ہو تو اس کے لیے پڑھنا جائز ہے اس میں کوئی حرج نہیں۔ اسی طرح اگر اسے یہ اندیشہ ہو کہ وہ قرآن بھول جائے گی تو اسے یاد رکھنے کی غرض سے پڑھنا بھی جائز ہے، خواہ وہ حالت حیض میں ہو۔ بعض اہل علم نے یہ کہا ہے کہ حائضہ کے لیے قرآن پڑھنا حرام ہے، خواہ وہ ضرورت کی وجہ سے ہی کیوں نہ ہو۔ گویا اس مسئلہ میں تین اقوال ہیں، جن میں سے زیادہ صحیح یہ ہے کہ جب اسے تعلیم و تعلم یا بھول جانے کے خوف کی وجہ سے قرآن مجید پڑھنے کی ضرورت ہو تو وہ پڑھ سکتی ہے، اس میں کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 226

محدث فتویٰ